

اور بزدل کبھی چین کی نیند نہ سوئیں

پریس ریلیز

19 اگست 2019 کو یہ فیصلہ کیا گیا کہ دنیا کی چھٹی بڑی فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ کو ان کے موجودہ عہدے پر تین سال کی توسیع دی جائے۔ اس حوالے سے وزیر اعظم نے کہا، "یہ فیصلہ علاقے کی سیکورٹی صورتحال کے تناظر میں لیا گیا ہے۔" خطے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال، جو کہ اس وقت امریکا اور ہندو ریاست کے مشترکہ خطرے سے دوچار ہے، میں مسلمانوں کی سب سے طاقتور فوج کی قیادت اُس کا حق ہے جو خطے کے تحفظ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے احکامات کے مطابق یقینی بنائے۔ حقیقی معنوں میں وہ جنرل پاک فوج کی قیادت کا حق رکھتا ہے جو مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی چیخ و پکار اور مدد کی التجاؤں کا جواب کشمیر کی تحریک آزادی کو مسلح کر کے دے اور پاک فوج کو فیصلہ کن جنگ کے لیے حرکت میں لائے جس کے بعد سرینگر میں تکبیر کے نعروں کی گونج میں خلافت کا جھنڈا اُہرا دیا جائے۔ بہادر فوج کا بہادر جنرل وہ ہو گا جو کشمیر کی آزادی کو مستقبل کی کامیابیوں کی ابتداء سمجھے گا جس کی انتہا برصغیر کی مکمل فتح (غزوہ ہند) پر ہوگی۔ ایک ایسے وقت میں جب صلیبی افواج افغانستان میں ذلت آمیز شکست اور مکمل انخلاء کا سامنا کر رہی ہیں ایک مخلص جنرل فوری طور پر افغان طالبان کو صلیبی افواج کے ساتھ مذاکرات کے جال سے خبردار کرے گا وہ صلیبی افواج جو باجوہ کی مدد سے ایک سیاسی معاہدے کے حصول کے ذریعے خطے میں اپنی فوجی قوت کسی نہ کسی شکل میں برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ بہادر اور مخلص جنرل وہ ہے جو افغان طالبان کو پوری قوت کے ساتھ جہاد کے میدان میں لوٹ جانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین کی مکمل کامیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ مخلص، بہادر، نیک اور پاکباز جنرل وہ ہے جو جمہوریت کو فراہم کی جانے والی "فوج کے ادارے کی حمایت" کو واپس لے لے کیونکہ جمہوریت نے عوام کو آئی ایم ایف اور اس کی کفریہ سرمایہ داریت کے پتھر تلے کچل دیا ہے، اور وہ مخلص جنرل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے قیام کے لیے نصرت فراہم کرے تاکہ عوام اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناقابل شمار اور مختلف نعمتوں سے مستفید ہو سکیں جن سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے پاکستان کو نوازا ہے۔ یقیناً امت کے شیروں کے لیے اس سے کم قابلیت کے حامل کسی بھی جنرل کو قبول کرنا ہمارے خلاف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں گواہی بن جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَىٰ غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ "جب (حکومت کے کاروبار) نااہل لوگوں کو سونپ دیئے جائیں تو قیامت کا انتظار کرو۔" (بخاری)۔

اے افواج پاکستان کے شیروں! حقیقی جنرل خالد بن ولیدؓ نے بستر مرگ پر فرمایا تھا، لقد شهدت مئة زحف أو زهاءها، وما في جسدي موضع شبر إلا وفيه ضربة بسيف أو رمية بسهم أو طعنة برمح، وما أنا ذا أموت على فراشي، حتف أنفي، كما يموت البعير فلا نامت أعين الجبناء "میں نے شہادت کے حصول کے لیے کئی جنگیں لڑیں یہاں تک کہ میرے جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں رہا جس پر تیریا تلوار کے زخم کا نشان نہ ہو۔ لیکن اس کے باوجود میں یہاں ہوں، اپنے بستر پر ایک بوڑھے اونٹ کی طرح دم توڑ رہا ہوں۔ بزدل کبھی چین کی نیند نہ سوئیں۔" اے سیف اللہ کے جانشینوں! نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے مخلص کارکنوں کو نصرت فراہم کر کے عظیم اسلامی امت اور دین کی حمایت کرو تاکہ تمہاری قیادت ایسے جنرل کریں جو واقعی آپ کی قیادت کرنے کا حق رکھتے ہوں، اور کامیابی یا شہادت کی کوشش میں آپ کے شانہ بشانہ بلکہ آپ سے بھی آگے ہوں۔

ولایت پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس